عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مائۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہ
سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ لائل پور
ڈجکوٹ روڈ

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ

الحمد للہ

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلحضرت مجدد مائتہ حاضرہ رضی اللہ تعالی عنہ

مسمّٰی بہ

عرفان شریعت

حصہ اول و دوم و سوم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر: سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

قیمت ۲/۵۰

تنویر میں ہے لایکرہ النظر الیہ ای القرآن لجنب وحائض ونفساء کادعیۃ. رد المختار میں ہے نص فی الھدایۃ علی استحباب الوضوء لذکر اللہ تعالیٰ اسی میں بحر سے ہے وترک المستحب لا یوجب الکراھۃ. واللہ تعالیٰ اعلم.

مسئلہ ۱۶: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حالت جنابت میں اگر پسینہ آئے اور کپڑے تر ہو جائیں تو نجس ہو جائیں گے یا نہیں. بینوا توجروا.

الجواب: نہیں کہ جنب کا پسینہ مثل اس کے لعاب دہن کے پاک ہے فی الدر المختار سور الآدمی مطلقا ولو جنبا او کافرا طاھر وحکم العرق کسور اھ ملخصا. واللہ تعالیٰ اعلم

مسئلہ ۱۷: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرح متین کہ نمازی کو نماز کے اندر چادر یا رضائی سر سے اوڑھ کر کھڑا ہونا چاہیئے یا سر سے نیچے کندھوں پر ہونا چاہیئے بعض لوگ کہتے ہیں کہ سر سے رضائی یا چادر کا اوڑھنا عورتوں سے مشابہت ہے اور کتاب سرمایہ آخرت مسمّی بہ چراغ ہدایت میں. رضائی یا چادر کو سر سے اوڑھنا نمازی کے واسطے نماز کے اندر مکروہ لکھا ہے جواب میں اگر کسی کتاب کا حوالہ دیا جائے گا اور اس مقام کے متعلق عبارت نقل کر دی جائے گی تو نہایت مناسب ہوگا. بینوا توجروا.

الجواب: چادر یا رضائی نماز میں سر سے اوڑھنا چاہیئے نماز سے باہر اختیار ہے سر سے اوڑھے خواہ شانوں سے اس میں عورتوں سے مشابہت کہنا جہالت ہے صحیح بخاری شریف میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے .... کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر مبارک سے چادر اوڑھی اور حضور اس وقت ناقہ پر سوار تھے. جامع ترمذی میں انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے .... رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسقدر کثرت سے کپڑا سر مبارک سے اوڑھتے کہ تیل میں ڈوب جاتا تھا. معجم کبیر طبرانی میں ان دونوں صحابیوں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے. رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا .... کپڑا سر سے اوڑھنا ایمان والوں کی وضع ہے اور اسے نماز میں مکروہ کہنا بے اصل وغلط ہے کتب معتمدہ میں کہیں اسکی کراہت مذکور نہیں سعید بن منصور استاد بخاری ومسلم اپنی سنن میں ابو العلاء سے راوی .... میں نے سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ چادر سر سے اوڑھے نماز پڑھ رہے تھے ہاں اسے مکروہ فرمایا ہے کہ کپڑا اسطرح اوڑھے کہ ناک یا منہ یا داڑھی چھپ جائے. مراقی الفلاح میں ہے .... معجم کبیر میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے یا رسول اللہ